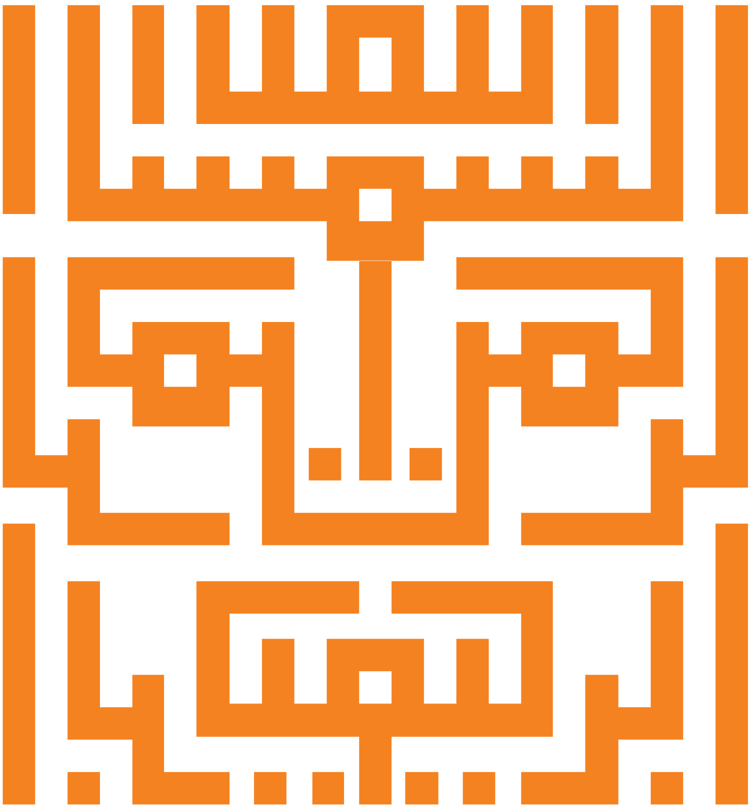
کلامِ اظہر

ڈاکٹر محمد اظہر خالد حآشر





شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کلامِ اظہر

مجموعۂ کلام

(حمد، دُعا، مناجات)

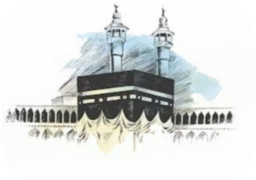
ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشرؔ

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام
https://archive.org/details/@nzkiani
nzkiani@gmail.com

عطا کر دے رضا اپنی میرے ہر بول میں یارب

کہ اظہرؔ کا بتا جانا الٰہی تیری خاطر ہو

فہرست



ہوا دینے والا صبا دینے والا
وہ دھرتی پہ گلشن سجا دینے والا

مٹا دینے والا ہٹا دینے والا
وہ سرکش بروں کو سزا دینے والا

جہاں سارے مایوس کو کر کھڑے ہوں
اسی یاس میں وہ شفا دینے والا

جسے سب پکاریں وہی ذات واحد
وہی کشتیوں کو ہے رہ دینے والا

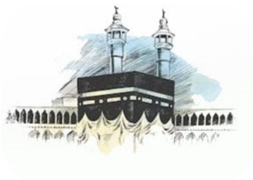
یہ ساری خلائق کا رازق وہی ہے
وہ پتھر میں بھی ہے غذا دینے والا

کوئی اس سے برتر جہاں میں نہیں ہے
وہ فرعونوں کو ہے سزا دینے والا

ہے ساری زمیں پر اسی کا ہی قبضہ
وہ قارون کو ہے دبا دینے والا

نبی کے دلاروں کے رتبے بڑے ہیں
انہیں کے قریں وہ سلا دینے والا

بڑا مہرباں ہے وہ مالک ہمارا
محبت بھری وہ ندا دینے والا



میرا آنا میرا جانا الٰہی تیری خاطر ہو
جہاں بھی ہو میرا جانا الٰہی تیری خاطر ہو

پھروں میں تیرے رستے میں جہاں میں ہر طرف مولا
مگر دنیا میں یہ جانا الٰہی تیری خاطر ہو

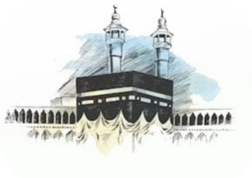
دکھا دے مجھ کو جلوے تو جہاں میں چار سو مولا
مگر یہ جلوہ جانا الٰہی تیری خاطر ہو

بھلا کے غیر تیرے کو تیرا ہو جاؤں میں اب تو
تیرا دل میں سما جانا الٰہی تیری خاطر ہو

خطاؤں سے میری تو درگزر کر دے میرے اللہ
عطاؤں میں نہا جانا الٰہی تیری خاطر ہو

رضا تیری ہی چاہوں میں بس عمل میں اپنے میں اب تو
برائی کو بھلا جانا الٰہی تیری خاطر ہو

عطا کر دے رضا اپنی میرے ہر بول میں یارب
کہ اظہرؔ کا بتا جانا الٰہی تیری خاطر ہو



میرا خدا ہے تیرا خدا ہے
مشرق ہو مغرب سب کا خدا ہے

جن و بشر کا وہ حکمراں ہے
اللہ ہمارا سب کا خدا ہے

اس سے ہی مانگو اس سے ہی چاہو
حاجت روا ہے مشکل کشا ہے

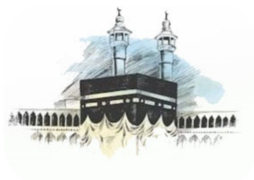
مالک وہی ہے خالق وہی ہے
مخلوق سب کو دیتا غذا ہے

بیماریاں سب حکم خدا سے
ہر درد سے وہ دیتا شفا ہے

نعمت مسلسل وہ دے رہا ہے
اس کی تو بندوں پر یوں عطا ہے

اپنے رسولوں کو بھیجتا ہے
اس کی تو بندوں سے یوں وفا ہے

آؤ کہ کر لیں راضی خدا کو
اظہرؔ کے ہونٹوں پر یہ صدا ہے



میرا خدا ہے تیرا خدا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے
یکتا ہے واحد سب سے جدا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

مانگو اسی سے جو دے خوشی سے، اس کے خزانے بالا کمی سے
سنتا وہ سب کی ہر التجا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

مالک وہی ہے خالق وہی ہے، سارے جہاں کا رازق وہی ہے
مخلوق سب کو دیتا غذا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

اُس کے ہی قبضے میں ہر بشر ہے، ہر اک دوا میں اُس سے اثر ہے
ہر درد سے وہ دیتا شفا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

نعمت مسلسل وہ دے رہا ہے، راحت مسلسل وہ دے رہا ہے
اس کی تو بندوں پر یوں عطا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

اس سے ہی مانگو اس سے ہی چاہو، اُس کے ہی در پر سر کو جھکاؤ
حاجت روا ہے مشکل کشا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

اپنے رسولوں کو بھیجتا ہے، آخر محمد کو بھیجتا ہے
اس کی تو بندوں سے یوں وفا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

آؤ کہ کر لیں راضی خدا کو، رہبر سمجھ لیں سب مصطفیٰ کو
اظہرؔ کے ہونٹوں پر یہ صدا ہے، میرا خدا ہے تیرا خدا ہے

اللہ ہُو

اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے

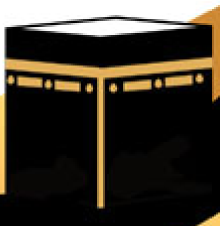
تیرے ہی دم سے یہ رنگ و بو ہے
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے

امر خدا سے کلیاں بھی مہکیں
امر خدا سے طائر بھی چہکیں
ہر گلستاں میں پھیلی جو بو ہے
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے

سب منظروں میں آتا نظر ہے
امر خدا سے شام و سحر ہے
ملحد بیچارہ کیوں گو مگو ہے
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے

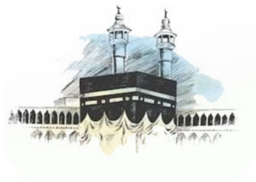
منظور کر لے مقبول کر دے
اپنی ثنا میں مشغول کر دے
ٹوٹی سی پھوٹی سی گفتگو ہے
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے

میری خطاؤں سے درگزر ہو
رحمت بھری ہی تیری نظر ہو
عاصی یہ بندہ اب روبرو ہے
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے



خاسر ہے جس نے تجھ کو ہے کھویا
ناکامی کا اُس نے بیج بویا
تو جس کی منزل وہ سرخرو ہے
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے

بن جاؤں میں بھی تیرا ہی اپنا
ہو جائے پورا میرا یہ سپنا
اظہر کو تیری ہی جستجو ہے
تُو ہی ہے تُو ہے تُو ہی ہے تُو ہے



خدا سے عشق و محبت کرو سبھی دل سے
یہ بے قراری کرے دور سب ابھی دل سے

یہی تو دل کی تسلی کا حل بتایا ہے
خدا کا ذکر و مناجات ہو جبھی دل سے

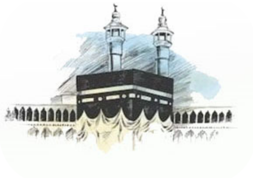
احد خدا کو ہی سجدہ فقط روا رکھو
کرو خدا کی عبادت ہی ہر گھڑی دل سے

خدائے پاک کی یادوں میں دل لگا لو سب
نہ بھول جانا خدا کو کہیں کبھی دل سے

ملی ہے رب کی محبت سے دل کو تسکیں اب
نکل نہ پائے گی ہرگز یہ بے خودی دل سے

گنوا نہ دینا حیاتی غلط ڈگر پہ تم
سنو یہ درد میرا امیری شاعری دل سے

خدا کو پانا ھے اظہرؔ گزار لو تم بھی
نبی ﷺ کے نقش قدم پر یہ زندگی دل سے



رب کی قدرت کے نظارے ہر سو
پھیلے دنیا میں ہیں پیارے ہر سو

یہ سمندر ہیں خدا کے بس میں
یہ بتاتے ہیں کنارے ہر سو

آسماں میں یہ پرندے سارے
اڑتے رب ہی کے سہارے ہر سو

آسماں اور زمیں کی ہر شے
رب کی تسبیح میں سارے ہر سو

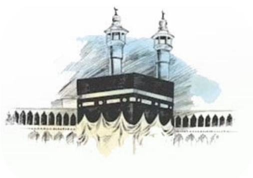
رب کے لشکر سبھی فاتح ٹھہرے
رب کے دشمن ہی ہیں ہارے ہر سو

ساری دنیا میں پھرو اور لگاؤ
تم بھی تکبیر کے نعرے ہر سو

بیٹھ کے ان میں سناؤں حق بات
اڑ رہے ہیں جو طیارے ہر سو

رب کی جنت میں ہوں داخل اظہرؔ
ہوں گے پھر وارے نیارے ہر سو

کلامِ اظہر



میرے دردوں کا درماں آپ سے ہے
سوالی اک یہ انساں آپ سے ہے

تروتازہ گلستاں آپ سے ہے
یہ میرے جسم میں جاں آپ سے ہے

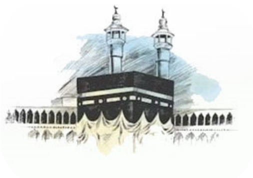
تیرے حکموں پہ گزرے گی حیاتی
میرا یہ عہد و پیماں آپ سے ہے

خزاں کا آنا جانا تیری قدرت
یہ دنیا میں بہاراں آپ سے ہے

نبی ﷺ آخر کی امت میں بنایا
نبی ﷺ پر میرا ایماں آپ سے ہے

تیری مدحت کرم تیرے سے ممکن
مزّین میرا دیواں آپ سے ہے

تیرا بندہ بہت عاجز یہ اظہرؔ
تعلق پر نگہباں آپ سے ہے



ہے امید سخا تیرے کرم سے
دُعا تجھ سے ہی کرتے ہیں بھرم سے

مسلمانوں کو باطل سے چھڑا دے
بچا لے ان کے سب ظلم و ستم سے

ہمارے واسطے اسلام کافی
کہ ہم بیزار دوجے ہر دھرم سے

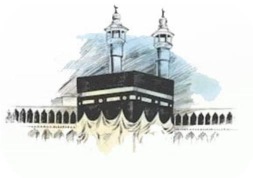
ہمیں بھی اپنے گھر میں لا خدایا
نہ رکھنا دور ہم کو اب حرم سے

نبی ﷺ کے پاک رستے پر چلیں ہم
نہ بھٹکیں ہم کبھی راہ ارم سے

تیری یادوں میں کھوئے ہی رہیں ہم
دعا مانگیں خدایا چشم نم سے

تخیل میں خدایا برکتیں دے
لکھے تیری ثنا اظہرؔ قلم سے

کلامِ اظہر



مری جاں میں یہ جوہر، آپ سے ہے
سکون دل میسر ، آپ سے ہے

جہانوں میں فقط تیری ہی شاہی
یہ سارا بحر اور بر ، آپ سے ہے

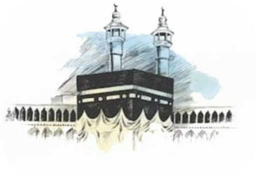
تیرے حکموں پہ گزرے گی حیاتی
یہ جذبہ میرے اندر، آپ سے ہے

خزاں کا آنا جانا تیری قدرت
یہ دنیا میں گل تر، آپ سے ہے

نبی ﷺ آخر کی امت میں بنایا
یقیں میرا نبی ﷺ پر، آپ سے ہے

تیری مدحت کرم تیرے سے ممکن
کلاموں میں یہ انور، آپ سے ہے

تیرا بندہ بہت عاجز خدایا
سوالی بس یہ اظہرؔ آپ سے ہے



اللہ ہمارا پیارا رب ، رحمان ہے رحیم ہے
اوّل بھی وہ اور آخری، سب سے وہی قدیم ہے

اس کی بڑائی دل میں تم ، اپنے اتار لو سبھی
جھوٹے خدا ہیں کچھ نہیں، اللہ بہت عظیم ہے

کرتا پکڑ نہیں وہاں ، انسان کرتے جب گناہ
توبہ کرو تو معافی دے، کتنا بڑا کریم ہے

اس سے چھپا نہیں ہے کچھ، ہو آسمان یا زمیں
اللہ ہی الخبیر ہے، اللہ ہی العلیم ہے

خلقت کو سب گناہوں پر، مہلت وہ دے رہا یہاں
پردے گناہوں پہ رکھے، کیسا خدا حلیم ہے

شکوے کرو نہ تم کبھی، رب کا ادا تو شکر کر
حکمت میں اس کی خوش رہو، سب سے بڑا حکیم ہے

اظہرؔ ہمیشہ سعی کر، رب کو منانے کی یہاں
رحمت ملے گی تجھ کو بھی، گر تیرا دل سلیم ہے

کلامِ اظہر



وہ مرا خدا وہ ترا خدا ، جو جہان سارا چلا رہا
وہی سب کو رزق ہے دے رہا ، وہ کھلا رہا وہ پلا رہا

وہی صورتوں کو بناتا ہے ، ہے مصوری میں کمال وہ
وہ اندھیروں میں وہ اجالوں میں، ہے سبھی کی شکلیں بنا رہا

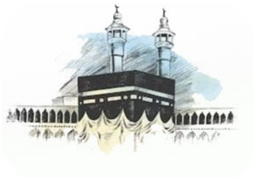
یہ نشانیاں ہیں اسی کی سب ، ذرا غور کر ذرا فکر کر
وہی رات دن کو ہے لا رہا ، وہ سلا رہا وہ جگا رہا

ذرا آنکھیں کھول تو دل کی اب، یوں جہان میں تو نظر گھما
وہی کائنات میں چارسو، تجھے قدرتیں ہے دکھا رہا

تو خودی کو اپنی بھی وقت دے، تو کلام رب سے لگا لے دل
یہ خدا کی ساری ہیں آیتیں، یہ خدا کی باتیں سنا رہا

جو دیوانہ بن کے ہے چل رہا، ہے خدا کے رستے میں رات دن
جو خدا کا ذکر ہے کر رہا، وہی دل سکون ہے پا رہا

یہ مرا قلم یہ مرا سخن، ہے عطا خدا نے کیا مجھے
اسی ذات سے کرو دوستی، یہی اظہر اب ہے بتا رہا



بناؤ دل کی صدا ، لا الہ الا اللہ
ہے خوب اک یہ ندا ، لا الہ الا اللہ

ہم ایک رب کے ہیں بندے پکارتے ہیں اسے
یہ کہتے ہم ہیں سدا ، لا الہ الا اللہ

اسی سے ہونے کا ہم نے یقیں بنایا ہے
وہی ہمارا خدا ، لا الہ الا اللہ

ہمارے دل بھی گواہی اسی کی دیتے ہیں
کریں زباں سے ادا ، لا الہ الا اللہ

عقیدہ یہ تو ہے روحوں میں دوڑتا اپنی
کریں نہ اس کو جدا ، لا الہ الا اللہ

ہماری جانیں اسی بول پر سدا قرباں
ہمارے دل بھی فدا ، لا الہ الا اللہ

یہی پیام خودی ہے بتاؤ تم اظہرؔ
یہی ہے راہ ہدیٰ ، لا الہ الا اللہ

میرا خدا وہی ہے

میرا خدا بھی وہی ہے تیرا خدا بھی وہی
وہ ہے اکیلا صمد سب سے ہے جدا بھی وہی

جو پالتا ہے خلائق کو پتھروں میں بھی
جو بھولتا نہیں چھوٹے سے مچھروں کو بھی
جو کربلا میں سنبھالے بہتروں کو بھی

جہان سارا اسی کا کمال ہے یارو
ہر ایک شے میں اسی کا جمال ہے یارو
وہ پیارا رب تو بہت بے مثال ہے یارو

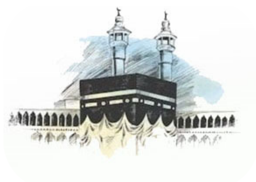
جہان بھر میں ہیں اس کی ہی قدرتیں دیکھو
بہت خدا کی ہیں ہم سے محبتیں دیکھو
حبیب اپنا دیا ہم کو الفتیں دیکھو

اسی کا حکم ہے چلتا سبھی فضاؤں پر
تمام قسم کی اچھی بری ہواؤں پر
ہے قبضہ صرف اسی کا سبھی گھٹاؤں پر

اسی کی حمد زمیں میں ہے آسمانوں میں
سبھی زمانوں میں ہے اور سب جہانوں میں
تمام خلق کرے اپنی سب زبانوں میں

خدا ہمیں بھی تو اپنا بنا دعا یہ ہے
یہ اٹھتے بیٹھتے زیر زباں ندا یہ ہے
پیام سارا نشر جگ میں ہو صدا یہ ہے

خدایا میری بھی آہوں میں اب اثر دے دے
مجھے بھی شعر تو کہنے کا اب ہنر دے دے
یوں آخرت میں بھی اظہر کو تو ثمر دے دے



اللہ پہ ہی لگی ہے ہمیں آس بے مثال
بندوں کے واسطے ہے یہ احساس بے مثال

پہلے قلم سخن سے میں نا آشنا ہی تھا
اب یہ خدا کی دین مرے پاس بے مثال

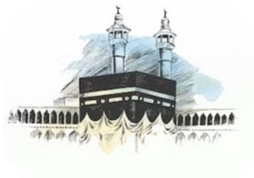
عشقِ الٰہی کے میں پیے جا رہا ہوں جام
روکو نہ مجھ کو تم کہ لگی پیاس بے مثال

میری نظر خدا کے خزانوں پہ لگ گئی
اب یاس کو ہے مجھ سے ہوئی یاس بے مثال

اللہ کے ہی در کا فقیر اک میں بن گیا
مجھ کو فقیری آ یہ گئی راس بے مثال

رب کی ثنا ہو جس میں نبی ﷺ پر درود بھی
محفل بھی خوب ہے وہ ہے اجلاس بے مثال

جس پر خدا ، نبی ﷺ کی یہ اظہرؔ ثنا لکھے
کیسا ہے بہترین وہ قرطاس بے مثال



میرے خدا مجھے تو ایسی عطا عطا کر
مکہ نگر کی مجھ کو پیاری فضا عطا کر

اپنے حرم بلا لے کعبہ مجھے دکھا دے
زمزم کا وہ مبارک ماء شفا عطا کر

میزاب کے میں نیچے کعبے سے میں لپٹ کر
مانگوں حرم میں تجھ سے ایسی دعا عطا کر

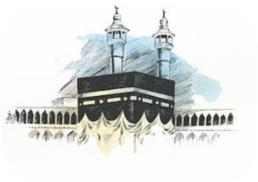
پکڑوں غلاف کعبہ دل کھول کر میں رولوں
منگتا فقط ہوں تیرا اپنی رضا عطا کر

میں بن گیا دیوانہ واپس نہیں ہے جانا
اپنے حرم میں اللہ مجھ کو قضا عطا کر

اترے جو سب دلوں میں اشکوں کو کر دے جاری
مقبول ہو جہاں میں دلکش صدا عطا کر

یہ درد دل ہے میرا جس کو میں لکھ رہا ہوں
پہنچے یہ سارے جگ میں ایسی ندا عطا کر

دیدار کعبہ کا ہے تجھ سے سوالی , اظہرؔ
مجھ کو قیام مکہ ، اللہ سدا عطا کر



رب کی قدرت کے نظارے ہیں جہاں میں ہر سو
بھاتے نظروں کو یہ پیارے ہیں جہاں میں ہر سو

تو بھی پاکی کو بیاں کر لے خدا کی ہر دم
کرتے طائر بھی یہ سارے ہیں جہاں میں ہر سو

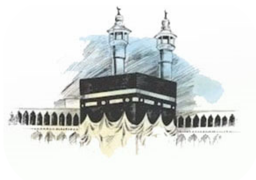
آسمانوں سے زمیں تک تو ذرا دیکھ سہی
رب کی نعمت کے ہی دھارے ہیں جہاں میں ہر سو

موسموں کا یہ بدلنا ہے نشانی رب کی
دیتے دعوت یہ اشارے ہیں جہاں میں ہر سو

جن گھروں میں ہے ہوا ذکر الٰہی دیکھو
وہ چمکتے ہوئے تارے ہیں جہاں میں ہر سو

جو خدا پاک کی یادوں سے ہوئے غافل ہیں
وہ تو شیطان سے ہارے ہیں جہاں میں ہر سو

ایک اللہ سے ہونے کا یقیں کر اظہرؔ
باقی باطل ہی سہارے ہیں جہاں میں ہر سو



جب تک مرے اللہ کا فرماں نہیں ہوتا
دنیا کا کوئی کام بھی آساں نہیں ہوتا

بیماری سے اللہ ہی شفا دیتا ہے لوگو
انساں سے تو درد کا درماں نہیں ہوتا

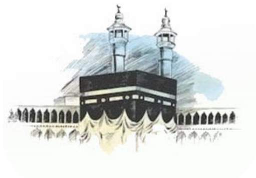
خالق کا ہے منکر جو ہے مالک کا بھی منکر
انسان حقیقت میں وہ انساں نہیں ہوتا

اللہ سے ہونے کا یقیں جس نے بنایا
انساں وہ کسی وقت پریشاں نہیں ہوتا

شیطان کے کہنے پہ گناہوں میں لگو مت
مومن تو کسی حال میں ناداں نہیں ہوتا

اللہ کی یادوں میں مگن رہتا ہے ہر دم
غافل یوں کہیں صاحبِ ایماں نہیں ہوتا

اظہؔر یہ سخن تجھ پہ خدا ہی کی عطا ہے
خود سے تو کوئی صاحبِ دیواں نہیں ہوتا



خدائے پاک سے تم سب دعائیں کر دیکھو
ملے گا اس کے ہی در سے صدائیں کر دیکھو

مجھے پکارو وہ کہتا ہے خود ہمیں یارو
ضرور سنتا ہے اللہ ندائیں کر دیکھو

نوازتا ہے وہ اپنی کریمی سے سب کو
کریم رب سے سدا تم وفائیں کر دیکھو

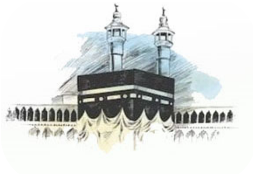
اُسی کے در پہ جھکو اور کرو اگر توبہ
معاف کرتا ہے ساری خطائیں، کر دیکھو

حوّا کی بیٹی تری عزتوں کی ضامن یہ
تم اپنے آپ پہ لازم ردائیں کر دیکھو

خدا ، نبی ﷺ کی اطاعت میں زندگی گزرے
یوں دور اپنے سے رب کی سزائیں کر دیکھو

ملے گا تم کو سکوں اس جہاں میں گر رہبر
نبی ﷺ کی پیاری اے اظہر ادائیں کر دیکھو

کلامِ اظہر



دنیا چلا رہا ہے، واحد خدا ہمارا
وہ ہی خیال رکھتا، ہر جا سدا ہمارا

اللہ کے راستے میں ، دیتے رہا کریں سب
کام آئے گا بہت ہی ، پیسہ دیا ہمارا

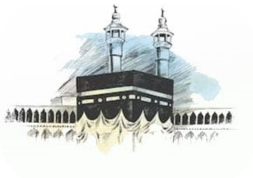
بجھ جائے گی یقینا، دوزخ اس ایک سے ہی
اللہ کے خوف سے جو ، آنسو گرا ہمارا

بھرپور ساتھ دے گا، اور یہ کرے شفاعت
سینے میں آخرت جب، قرآں ملا ہمارا

نعرہء "اقرءوا" بھی، گونجے گا حشر میں پھر
جب ہاتھ آخرت میں ، دایاں اٹھا ہمارا

رب کا کرم ہے پیارا، ہم پر قلم سخن یہ
انداز سب جہاں سے ، بالکل جدا ہمارا

"لاتقنطوا" کی آیت، اظہرؔ کے سامنے ہے
بڑھتا ہی جارہا ہے، اب حوصلہ ہمارا



وہ میرا خدا وہ تیرا خدا، جو سارے جہان چلاتا ہے
رازق ہے وہی سب کا لوگو ، اللہ کھلاتا پلاتا ہے

تصویر بناتا سب کی وہ ، اور روح کو ڈالنے والا وہ
اندھیرے اجالے میں اللہ، مخلوق کی شکلیں بناتا ہے

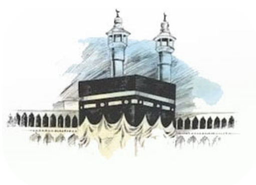
دنیا میں نشانیاں اس کی ہیں، انسان ذرا تم غور کرو
دن رات پہ ہے اس کا قبضہ، اللہ ہی سلاتا جگاتا ہے

تم آنکھ اگر کھولو دل کی، اس فانی جہاں میں بصیرت کی
دنیا میں پھر و اور دیکھو وہ، قدرت کے کرشمے دکھاتا ہے

قرآن میں غوطے لگایا کر، رب نے ہے اتارا عرش سے یہ
تحفہ ہے بہت اعلی قرآں ، اللہ کی باتیں سناتا ہے

اللہ کے احساں یاد کرو ، تم ذکر بھی صبح و شام کرو
اللہ کا ذکر جو کرتا ہے ، دل وہ ہی سکون کو پاتا ہے

یہ میرا قلم یہ میرا سخن ، اللہ نے عطا مجھ کو ہے کیا
اس ذات کو راضی سب کرلیں، اظہرؔ یہ جہاں کو بتاتا ہے



یہ پوچھتے ہو خدا نے کیا کرم کیا ہے ؟
نبی پاک ﷺ کی امت میں ہو تو غم کیا ہے؟

خدائے پاک نے کی نعمتوں کی بارش ہے
مجھے بتا تو نے ان کا رکھا بھرم کیا ہے؟

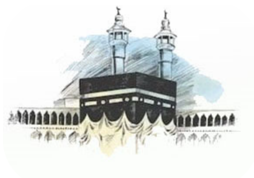
خدا کی ہم پہ کرم کی نظر مسلسل ہے
ہو چشم "ساقی" میسر تو جام جم کیا ہے؟

خدا کے عشق میں ڈوبو رلاؤ آنکھوں کو
جہان فانی کی خاطر یہ چشم نم کیا ہے؟

خدا کے فضل کا ہر وقت شکر تم کر لو
حساب تیرا اے ناداں یہ بیش وکم کیا ہے؟

نکال دو سبھی غیروں کو اپنے دل سے تم
مجھے بتا بھی یہ دنیا کا ہر صنم کیا ہے؟

نہ غفلتوں میں گزارو حیات کو اظہرؔ
یہ دیکھ بھی تری تیاری ء عدم کیا ہے ؟



رب ہے واحد احد خدائی میں
یہ عقیدہ ہے آشنائی میں

ہم فقط رب کے در کے منگتے ہیں
فخر ہے ہم کو اس گدائی میں

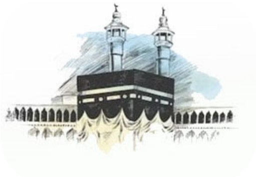
رب کی خاطر عمل کرو سارے
تیرا نقصاں ہے خود نمائی میں

پیارے آقا ﷺ کے پیچھے چلتے ہم
مطمئن اُن ﷺ کی رہنمائی میں

کامیابی تری فقط دیں میں
یہ ہے پیسے میں نہ ہی پائی میں

تم چلو دین حق کے رستے پر
خود کو تم مت گرانا کھائی میں

جس سے حق بات لکھتے ہو اظہرؔ
روشنی اس ہے روشنائی میں



اللہ کا چل رہا ہے عطاؤں کا سلسلہ
پیارے ہمارے رب کی وفاؤں کا سلسلہ

موسم فقط خدا کے ہی ہیں اختیار میں
اس کے ہی امر سے ہے ہواؤں کا سلسلہ

بادل بھی اس کے پاس ہیں بارش بھی اس کے پاس
جب چاہے بھیج دے وہ گھٹاؤں کا سلسلہ

غیروں کے در پہ جانا بھلاؤ جہان میں
جوڑو فقط اسی سے دعاؤں کا سلسلہ

بندے بنو اسی کے عبادت کرو سبھی
ہرگز نہ تم چلاؤ جفاؤں کا سلسلہ

ہر لمحہ پیارے آقا ﷺ کی سنت پہ تم چلو
جاری رکھو دلاری اداؤں کا سلسلہ

اظہرؔ خدا کے فضل سے ہی شعر کہہ رہا
رب نے عطا کیا ہے نداؤں کا سلسلہ



اللہ کے گھر پہ جیسے ہی پہلی نظر گئی
کعبے کے جلووں سے یہ مری آنکھ بھر گئی

مبہوت ہو گیا تھا میں کعبے کو دیکھ کر
سوچی تھی جو دعا وہ نجانے کدھر گئی

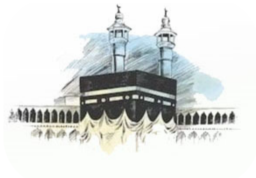
اللہ کے گھر میں جیسے ہی سجدے میں رکھا سر
میری بھی رب کے فضل سے بگڑی سنور گئی

پیارے حرم میں رب سے دعا کا مزہ لیا
میری بھی آہ بن کے وہاں پر اثر گئی

اپنے موبائلوں کو حرم میں نہ لے چلو
کوشش نہ کہنا پھر کہ وہاں بے ثمر گئی

پیارا تھا وقت سارا حرم میں گزارا جو
نورانیت حرم کی دلوں میں اتر گئی

اللہ نے دے دیا ہے یہ اظہرؔ قلم سخن
قسمت مری بھی رب کے کرم سے نکھر گئی



خدا کی اک بڑی نعمت ، محبت
دِلوں کو دے سکوں راحت ، محبت

خدا ہم سے محبت کر رہا ہے
جہاں پر اس کی ہے رحمت ، محبت

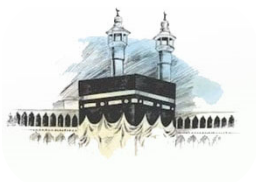
یہاں انساں محبت سے رہیں سب
خدائے پاک کی چاہت ، محبت

یہ پیارا جذبہ انساں کو دیا ہے
بہت رکھے ہے یہ عظمت ، محبت

یہ سارے دشمنوں کو زیر کر دے
چھپائے خود میں ہے طاقت، محبت

یہ پاکیزہ ہے اک احساس یارو
دلاتی ہے تمہیں رفعت ، محبت

یہ پھیلاؤ جہاں بھر میں اے اظہرؔ
بہت اعلیٰ ملی دولت ، محبت



ذکر کی محفل سجایا کیجئے
رب کی عظمت بھی سنایا کیجئے

جس جگہ پر ذکر کی محفل سجے
اس جگہ سے دل لگایا کیجئے

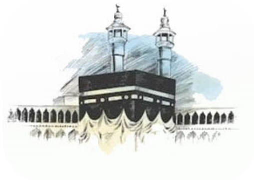
خود بھی آئیں شوق سے محفل میں آپ
اور لوگوں کو بلایا کیجئے

لذت ذکر الٰہی ہو نصیب
پیارے اللہ کو منایا کیجئے

رب سے الفت کا بڑا اظہار ہے
بارہا محفل میں آیا کیجئے

حاضری کی ہو دعا اور اشک بھی
یاد ربی میں بہایا کیجئے

رب سے اظہرؔ یہ دعا ہے خواب میں
مجھ کو جلوے بھی دکھایا کیجئے



محفل ذکر ہم لگاتے ہیں
ہر گھڑی دم بدم سجاتے ہیں

پیارے اللہ کی نعمتیں اعلی
آنکھ میں سب نعم باتے ہیں

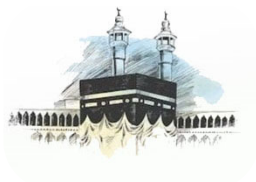
لفظ اللہ کی ضربیں دل سے ہم
جب لگائیں تو دل جگاتے ہیں

جب بھی ذکر الہ کرتے ہیں
رحمت رب میں ہم نہاتے ہیں

ذکر میں رب کے لذتیں ہیں بہت
آنکھوں کو بھی یہاں رلاتے ہیں

فانی دنیا کے غم بھلا کر سب
آخرت اپنی کو بناتے ہیں

محفل ذکر میں لگو اظہرؔ
آؤ اللہ کو ہم مناتے ہیں



اے خدا مجھ کو کر دے عطا عافیت
مانگتا ہوں ہمیشہ دعا عافیت

میرے مولا کوئی آزمائش نہ ڈال
ہر گھڑی اس جہاں کر سدا عافیت

یہ ہے ایمان کے بعد دولت بڑی
میں لگاتا ہوں ہر دم صدا عافیت

پیارے ماں باپ ، اولاد کے واسطے
صبح و شام اک مری ہے ندا عافیت

دور کر دے خدایا سبھی حادثے
زندگی میں فقط تو دکھا عافیت

میں تری ہی حفاظت میں رہتا رہوں
ہو نہ مجھ سے کبھی بھی خطا عافیت

تجھ سے اظہرؔ ترا ہے سوالی بنا
زندگی میں کریں اے خدا عافیت

کلامِ اظہر



مجھ پہ رب نے کیا انعام، عزیز
باندھا حج پہ تھا جو احرام، عزیز

بہتریں دن تھے گزارے جو وہاں
رب کے گھر میں سبھی ایام، عزیز

خانہ کعبہ کے نظارے ہیں عجب
پیارے مکہ کے در و بام، عزیز

ہم حرم پاک میں بیٹھے پیتے
آبِ زمزم کے رہے جام، عزیز

رب نے نعمت سے نوازا ان کو
خانہ کعبہ کے ہیں خدام، عزیز

حج کے ایام سبھی دلکش تھے
یوم عرفہ کی حسیں شام، عزیز

آیہ "اکملت لکم" دی اظہرؔ
رب نے نعمت کی وہیں تام، عزیز

مشتری ہوشیار باش

کتاب کا نام	کلامِ اظہر۔
شاعر	ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشرؔ۔
وضاحت	یہ ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشرؔ کے حمدیہ، دعائیہ اور مناجات پر مشتمل مجموعۂ کلام ہے جسے برقی کتاب کے طور پر شائع کیا جارہا ہے۔
کاپی رائٹ	جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ۔
اِجازت	اِس کتاب کو حوالہ جات یا غیر کاروباری نقطۂ نظر سے استعمال کیا جا سکتا ہے یا اِس کا اشتراک کیا جاسکتا ہے تاہم اس میں کسی قسم کی کانٹ چھانٹ یا اس کی شکل تبدیل کرنے کی قطعی اجازت نہیں ہے۔ اِس کے لئے شاعر کی پیشگی اجازت ازحد ضروری ہے۔
صفحات	۷۰
سالِ اشاعت	اپریل ۲۰۲۴ء
ہدیہ	دعائیں۔
پبلشر	مکتبۂ ارمغانِ ابتسام۔ اسلام آباد، پاکستان۔
برقی ڈاک	nzkiani@gmail.com
ارکائیو ربط	archive.org/details/@nzkiani



محفل ذکر میں لگو اظہر
آؤ اللہ کو ہم مناتے ہیں